پیارے نبیؐ

کی

216

پیاری زبان

(چودھواں حصہ) ۱۴

مؤلف
عبدالرحمٰن طاہر سورتی

شائع کردہ:- انجمن ترقی عربی (پاکستان)
۴۶-ڈی — گلبرگ — لاہور

قیمت —— آٹھ آنے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱- اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ

(۱- پہلا سبق)

(۱) اَنْسَاہُ الشَّیْطٰنُ (۲) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اَحْیَیْتَنَا وَ اَنْتَ تُمِیْتُنَا (۳) اَلْبَسْتُہٗ قَمِیْصاً (۴) ھُوَ لَا یَنَامُ وَ لَا یُنِیْمُ (۵) اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَنْبَتْنَا بِہٖ جَنّٰتٍ (۶) کَرَّمَ اللّٰہُ الْاِنْسَانَ (۷) کَوَّنْتُہٗ تَکْوِیْناً (۸) صَیَّرْتُہٗ عَالِماً (۹) ھُوَ اَضْحَکَ وَ اَبْکٰی (۱۰) لَا تُغْضِبْ اَبَاکَ وَ اُمَّکَ (۱۱) اَصَابَتْکُمْ مُصِیْبَۃُ الْمَوْتِ-

(ترجمہ) (۱) اسے شیطان نے بھلایا (۲) اے اللہ! تو نے ہمیں زندہ کیا اور تو ہمیں مارے گا (۳) میں نے اسے قمیص پہنائی (۴) وہ نہ سوتا ہے نہ سونے دیتا ہے (۵) ہم نے آسمان سے پانی اتارا تو اگائے ہم نے اس سے باغیچے (۶) اللہ نے انسان کو عزت بخشی (۷) میں نے اسے واقعی موجود کیا (بنایا) (۸) میں نے اسے عالم بنایا (۹) اس نے ہنسایا اور رلایا (۱۰) تو اپنے باپ اور ماں کو غصہ مت کر (۱۱) تمہیں موت کی مصیبت پہنچی -

[معلومات افزا باتیں] جملہ (۴) میں یُنِیْمُ نَامَ سے بابِ اِفعال کا مضارع ہے - اِس کے معنے ہیں "سلاتا ہے" لیکن یہ پورا جملہ بطور محاورہ بولا جاتا ہے اور اس سے مطلب وہی ہے جو

ترجمہ میں لکھا ہے۔ جملہ (۷) میں کَوَّنَ، کَانَ سے باب تفعیل ہے کَانَ کے معنے ہیں کوئی چیز وجود میں آئی، ہوئی، ہے، تھا۔ اس طرح کَوَّنَ کے معنے ہوگئے کسی چیز کو وجود میں لایا، پیدا کیا، بنایا، جملہ (۸) میں صَیَّرْتَ، صَارَ سے باب تفعیل کی شکل ہے صَارَ کے معنے ہیں ہو گیا، بن گیا، لہٰذا صَیَّرَ کے معنے "بنایا، کر دیا" ہوں گے۔ جملہ (۱۱) میں مُصِیْبَۃٌ تو آپ کا جانا پہچانا لفظ ہے یہ در اصل باب افعال سے، اسم فاعل کی مؤنث شکل ہے، اس کے معنے عموماً تکلیف دہ معاملہ کے ہوتے ہیں لیکن اس کے لفظی معنے ہیں "پہنچنے والی چیز" اس کا فعل ماضی ہے اَصَابَ (پہنچا، صحیح جگہ پر لگا) مضارع ہے یُصِیْبُ۔

(۱) لَنْ یُّصِیْبَنَا اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا (۲) مَا اَصَابَکَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰہِ وَ مَا اَصَابَکَ مِنْ سَیِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِکَ (۳) اِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ یَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌ یَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِکَ (۴) وَ مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّا مُبَشِّرِیْنَ وَ مُنْذِرِیْنَ (۵) مَنْ اَنْبَاَکَ هٰذَا؟ (۶) نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ (۷) اُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (۸) نَبِّئْ عِبَادِیْ اَنِّیْ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ (۹) یَا آدَمُ! اَنْبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ (۱۰) قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰہُ مِنْ اَخْبَارِکُمْ (۱۱) اَخْبَرْتُهٗ مَا حَدَثَ (۱۲) هُوَ یُحَدِّثُ فِی الدِّیْنِ (۱۳) هِیَ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا (۱۴) کَلَّمَ اللّٰہُ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا۔

(ترجمہ) (۱) ہرگز نہیں پہنچے گا ہمیں مگر جو کچھ لکھا اللہ نے

ہمارے لئے (۲) جو کچھ پہنچا تجھے بھلائی سے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو کچھ پہنچا تجھے برائی سے تو وہ تیرے نفس کی طرف سے ہے (۳) اگر انہیں بھلائی پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر انہیں کوئی برائی پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں یہ تیری طرف سے ہے (۴) اور نہیں بھیجتے ہیں ہم بھیجے ہوؤں (رسولوں) کو مگر خوش خبری دینے والے یا بد عملی کے انجام سے ڈرانے والے (۵) تجھے یہ کس نے بتایا؟ (۶) مجھے بتایا جاننے والے نے (۷) میں تمہیں بتاؤں گا جو کچھ تم کرتے رہتے تھے (۸) خبر دے میرے بندوں کو کہ بے شک میں ہی غفور و رحیم ہوں (۹) اے آدم! بتا دے ان کو ان کے نام (۱۰) بتا دیا ہے اللہ نے ہمیں تمہاری خبروں میں سے (۱۱) میں نے اس کو بتایا جو کچھ واقع ہوا (۱۲) وہ دین میں نئی بات پیدا کرتا ہے (۱۳) وہ (مؤنث) اپنی خبریں بتاتی ہے (۱۴) اللہ نے واقعۃً موسیٰؑ سے کلام کیا۔

[معلومات افزا باتیں] جملہ (۵) سے (۱۰) "ن ب أ" سے باب افعال یا باب تفعیل کے فعل ہیں، نبأ کے معنے "خبر" ہیں، یا خبر کرنے اور بتانے کے لئے نَبَّأَ اور اَنْبَأَ دونوں باب استعمال ہوتے ہیں۔ جملہ (۱۰) و (۱۳) میں اَخْبَارٌ ہے یہ خَبَرٌ کی جمع ہے، خَبَرٌ در اصل اس بات کو کہتے ہیں جو کسی چیز کو خوب دیکھنے بھالنے اور تجربہ کرنے کے بعد معلوم ہو، پھر ہر حالت اور بات یا واقعہ کے لئے بھی بول دیتے ہیں۔ اس سے ثلاثی مجرد فعل خَبَرَ ہے جس کے معنے ہیں اسے تجربہ کے بعد معلوم کیا

اس سے خَبَّرَ اور اَخْبَرَ کے معنے ہیں "بتایا، باخبر کیا، خبر دی، مطلع کیا" جملہ (۱۱) میں اَخْبَرَ استعمال ہوا ہے۔ جملہ (۱۱) و (۱۲) و (۱۳) میں "ح د ث" مادہ سے حَدَثَ، حَدَّثَ اور اَحْدَثَ استعمال ہوئے ہیں، اس مادہ سے اردو میں لفظ "حادثہ" بکثرت بولا جاتا ہے اور "حدیث" بھی۔ حَادِثَہ کے معنے ہیں "ہر نیا پیش آنے والا واقعہ" یہ حَدَثَ سے اسم فاعل کی مؤنث شکل ہے۔
حَدَثَ کے معنے ہیں کوئی بات واقع ہوئی، نئی نئی پیش آئی۔ اس سے اَحْدَثَ (باب افعال) کے معنے ہیں نیا بنایا، نئی بات کو واقع کیا، حَدِیْثٌ کے معنے ہیں نیا واقع ہونے والا، لیکن حدیثٌ خبر، بات، واقعہ کے معنوں میں زیادہ عام ہے، آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلّم کے فرمان کو بھی حدیث کہتے ہیں، اس کی جمع اَحَادِیْثُ ہے، پھر ہر تاریخی بات جسے بیان کیا جائے اسے بھی حَدِیْثٌ کہتے ہیں۔ اس سے فعل حَدَّثَ (باب تفعیل سے) بنتا ہے جس کے معنے ہیں حدیث بیان کی، بات بنائی، خبر دی۔
مشق (۱) اس سبق کے پہلے پارہ میں سے ۱۱ باب افعال کے فعل ۳ باب تفعیل کے فعل نکالئے۔
مشق (۲) دوسرے پارہ کے جملہ (۱) میں تُصِیْبَ ہے اس میں آخری "ب" پر زبر کیوں ہے؟ اور جملہ (۳) میں دو جگہ تُصِبْ اور دو جگہ یَفْتُوْلُوْا ہے، یہ در اصل کیا تھے اور ان کی یہ شکل کیوں ہو گئی؟ جملہ (۶) کیسا جملہ ہے اور اس میں کون کون سے اجزاء ہیں؟ جملہ (۷) میں کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ماضی کی کونسی قسم ہے؟

مشق (۳) مندرجہ ذیل الفاظ کس باب کی کونسی شکل ہیں اُن کے معنے بتایئے یہ بھی بتایئے کہ ان سے ثلاثی مجرّد کے فعل ماضی کی پہلی شکل کیا ہوگی اور اس کے معنے کیا ہوں گے :-

(۱) مُيَسَّرٌ (۲) لَاتَجَسَّسُوْا (۳) كَرَّرَ (۴) مُنِيْمٌ (۵) صَبَّبْتَ (۶) مُبِيْنٌ (۷) مُبَرَّأٌ (۸) تَزْكِيَةٌ (۹) تَقْوِيَةٌ (۱۰) اُتِيَ (۱۱) لَمْ يُنَبَّأْ (۱۲) مُصَابٌ (۱۳) تَبْيِيْنٌ (۱۴) إِعْلَامٌ (۱۵) اِسْتِحْكَامٌ -

(۲) اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ

(۲۔دُوسرا سبق)

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (۲) رَجَعَ مُوْسٰى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ (۳) هُوَ سَكْرَانُ (۴) هُمْ سَمَّاعُوْنَ لِلْكَذِبِ (۵) هُمْ اَكَّالُوْنَ لِلسُّحْتِ (۶) لَعَلَّهٗ كَذَّابٌ (۷) هُوَ شَرَّابُ خَمْرٍ (۸) اَبُوْبَكْرٍ صِدِّيْقٌ (۹) اللّٰهُ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ (۱۰) هُوَ صَبُوْرٌ عَلَى الْمَصَائِبِ (۱۱) اِقْبَالٌ عَلَّامَةٌ۔

(ترجمہ) (۱) اللہ کے نام سے جو رحمت سے بھرا ہوا اور ہمیشہ رحم کرنے والا ہے (۲) موسیٰ پلٹا اپنی قوم کی طرف غصّہ سے بھرا ہوا (۳) وہ نشہ سے بھرا ہوا ہے (۴) وہ بہت سننے والے ہیں جھوٹ

کے لئے (۵) وہ بہت زیادہ کھانے والے ہیں ناجائز اور حرام کی کمائی (۶) شاید وہ بہت جھوٹا ہے (۷) وہ بہت زیادہ شراب کا پینے والا ہے (۸) ابوبکر بہت سچا ہے (۹) اللہ غیوب کا بہت جاننے والا ہے (غُیُوبٌ جمع ہے غَیْبٌ کی جس کے معنے ہیں ہر وہ چیز جو ہماری نگاہوں سے غائب ہو) (۱۰) وہ مصیبتوں پر بہت صبر کرنے والا ہے (مَصَائِبُ کا واحد مُصِیْبَۃٌ ہے) (۱۱) اقبال بہت زیادہ جاننے والا ہے۔

(**فَائِدَہ**) اُوپر کے جملوں میں جن اسموں کے اُوپر خط کھنچا ہُوا ہے ان کو بغور دیکھئے، جب کسی فعل سے اس کام کو بہت زیادہ کرنے والے کے لئے (مبالغہ کے لئے) اسم بنانا ہو تو اوپر کے خط کشیدہ اسموں کے وزنوں پر بنایا جاتا ہے، فَعْلَانُ کے وزن میں جوش اور اس فعل سے بھرا ہُوا ہونے کا مفہوم پایا جاتا ہے مثلاً جملہ (۱) میں رَحْمٰنُ کے معنے ہوں گے رحم سے بھرا ہُوا، جس کی رحمت جوش مار رہی ہو۔ اسی طرح جملہ (۲) میں غَضْبَانُ کے معنے ہوں گے غضب سے بھرا ہُوا، اور جملہ (۳) میں سَکْرَانُ کے معنے ہیں نشہ سے بھرا ہوا۔ یہ سَکِرَ سے ہے، جسکے معنے بدمست ہُوا، نشہ میں ہُوا (نوٹ) فَعْلَانُ کے وزن پر تنوین نہیں آتی)

جملہ نمبر (۴) و (۵) و (۶) و (۹) میں خط کشیدہ اسم فَعَّالٌ کے وزن پر ہیں، جب کوئی شخص کسی کام کو بہت زیادہ کرے تو اس فعل سے اسکے لئے فَعَّالٌ کے وزن پر اسم بنا لیا جاتا ہے جیسے بہت زیادہ کھانے والے کو "اَکَّالٌ" کہیں گے، بہت زیادہ سُننے والے کو "سَمَّاعٌ" بہت زیادہ جھوٹ بولنے والے کو "کَذَّابٌ" اور بہت زیادہ جاننے والے

کو عَلَّامٌ، کبھی اس وزن کے آخر میں مزید مبالغہ کیلئے "ۃ" بڑھا دی جاتی ہے جیسے عَلَّامَۃٌ کے معنے ہیں بہت ہی زیادہ جاننے والا۔ اس کے آخر میں "ۃ" مؤنث کے لئے نہیں ہے بلکہ مبالغہ کے لئے ہے۔

اسی طرح بعض فعال سے فِعِّیْلٌ اور فَعُوْلٌ کے وزنوں پر بھی مبالغہ کی شکلیں بنتی ہیں جیسے شِرِّیْبٌ: بہت پینے والا۔ صَبُوْرٌ بہت صبر کرنے والا (یہ یاد رکھیئے کہ یہ مبالغہ کے وزن ثلاثی مجرد سے بنتے ہیں اور یہ لغت کی کتاب بتاتی ہے کہ کونسے فعل سے کس وزن پر مبالغہ بنتا ہے]

(۱) اِیَّاكَ نَعْبُدُ (۲) بَلْ اِیَّاهُ تَدْعُوْنَ (۳) لَا اَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ (۴) وَ قَضٰی رَبُّكَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِیَّاهُ (۵) اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ (۶) اَمَرَ اَنْ لَا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِیَّاهُ (۷) اِیَّایَ فَاعْبُدُوْنِ (۸) اِیَّایَ فَارْهَبُوْنِ (۹) وَ اِنَّا اَوْ اِیَّاكُمْ لَعَلٰی هُدًی اَوْ ضَلَالٍ مُّبِیْنٍ (۱۰) نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِیَّاكُمْ (۱۱) هٰٓؤُلَاۗءِ اِیَّاكُمْ كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ (۱۲) یُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَ اِیَّاكُمْ (۱۳) وَ قَالَ شُرَكَاۗؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِیَّانَا تَعْبُدُوْنَ (۱۴) اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَ اِیَّایَ (۱۵) ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّا اِیَّاهُ (۱۶) اِیَّاكَ اَنْ تَلْعَبَ بِالنَّارِ (۱۷) اِیَّاكُمْ وَ الْاَسَدَ (۱۸) اِیَّاكِ وَ الْكَذِبَ (۱۹) اِیَّاكَ اَنْ تَكْذِبَ۔

(ترجمہ) (۱) تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں (۲) بلکہ صرف اسی کو تم پکارتے ہو (۳) میں نہیں عبادت کرتا ہوں مگر صرف اس کی (۴) اور قطعی حکم دے دیا تیرے رب نے کہ تم مت عبادت کرو مگر صرف اسی کی (۵) اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو (۶) اس نے حکم دیا کہ تم نہ عبادت کرو مگر صرف اسی کی (۷) صرف میری ہی تم عبادت کرو (۸) صرف مجھی سے تم ڈرو (۹) اور بیشک

ہم سب یا تم سب بالضرور ہدایت پر یا کھلی گمراہی پر ہیں۔
(۱۰) ہم ان کو روزی دیتے ہیں اور تم کو بھی (۱۱) یہ سب تمہاری
عبادت کیا کرتے تھے (۱۲) وہ نکالتے ہیں رسول کو اور تمہیں (۱۳)
اور ان کے شریکوں نے کہا تم سب ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔
(۱۴) تو نے ان کو ہلاک کیا اس سے پہلے اور مجھے بھی (۱۵) گم گئے
جنہیں تم پکارتے تھے سوائے اس کے (۱۶) تو بچنا (خبردار) کہ تو
آگ سے کھیلے (۱۷) دیکھو تم لوگ شیر سے بچنا (۱۸) خبردار تو (مونث)
جھوٹ سے بچنا (۱۹) خبردار کہ تو جھوٹ بولے۔

(**معلومات افزا باتیں**) یہ تو آپ کو معلوم ہے کہ متعدی فعلوں
سے مل کر ان کے بعد "مفعول بہ" کے لئے "ہٗ، ھَا، کَ، کِ، یِ اور
ان کی جمعیں ھُمْ، ھُنَّ، کُمْ، کُنَّ، نَا" کی ضمیریں آتی ہیں۔
لیکن کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہم خصوصیت، اہمیت، تاکید اور زور
بتانے کے لئے "مفعول بہ" کی ضمیر کو پہلے لاتے ہیں۔ ایسی صورت
میں ہم مذکورۂ بالا "ہٗ، ھَا" الخ کی ضمیریں استعمال نہیں کرتے بلکہ
ان کے شروع میں "اِیَّا" بڑھا کر "اِیَّاہٗ، اِیَّاھَا، اِیَّاکَ،
اِیَّاکِ، اِیَّایَ، اِیَّاھُمْ، اِیَّاھُنَّ، اِیَّاکُمْ، اِیَّاکُنَّ، اِیَّانَا" کہتے ہیں
مثلاً ایک جملہ ہے "نَنْشُدُکَ" اگر ہم اس کے آخر سے
"کَ" کو جو "مفعول بہ" ہے ہٹا کر پہلے لائیں تا کہ اس طرح "مفعول
بہ" میں تاکید اور زور پیدا ہو جائے تو "کَ" فعل سے پہلے
نہیں آئے گا بلکہ اس سے پہلے "اِیَّا" بڑھا کر "اِیَّاکَ" کہیں گے،
اس زور اور خصوصیت کی وجہ سے اس کے معنے "صرف تجھے"

اور "تجھی کو" کرتے ہیں یہ ضمیر اِسی لئے پہلے آتی ہے کہ مفعول بہ کی طرف پہلے توجہ ہو، اور اسے اہمیت دی جائے۔

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہم دو ضمیروں کو "مفعول بہٖ" بناتے ہیں ایسی صورت میں پہلی ضمیر جو فعل سے متصل ہوتی ہے وہ تو بغیر "اِیَّا" کے آتی ہے لیکن دُوسری ضمیر "اِیَّا" لگا کر لائی جاتی ہے مثلاً آپ کو کہنا ہو "میں نے تجھے اور ان سب کو بازار میں دیکھا" تو آپ عربی میں یوں کہیں گے "رَاَیْتُکَ وَاِیَّاھُمْ فِی السُّوْقِ"

کبھی اِیَّا کے بعد آنے والی ضمیریں محض ڈرانے، تنبیہ کرنے اور خبردار کرنے کے لئے بولی جاتی ہیں ایسی صورت میں ان ضمیروں کے بعد اَنْ لگا ہوا مضارع کا فعل آتا ہے یا پھر "وَ" اور اس کے بعد زبر والا اسم، دیکھئے جملہ (۱۶) سے (۱۹) تک۔

یہ یاد رکھیئے کہ اِیَّا لگی ہوئی ضمیر ہمیشہ اسی جگہ استعمال ہوتی ہے جہاں اسم پر مفعول بہٖ کی وجہ سے زبر لگایا جاتا ہے۔

مشق (۱) مندرجہ ذیل الفاظ سے مبالغہ کی شکلیں بنایئے اور ان کے معنے بھی لکھیئے:-

(i) فَعَّالٌ کے وزن پر) (۱) صبر (۲) غفر (۳) نزل (۴) قول (۵) ضحک (۶) بکی (۷) قرأ (۸) کتب (۹) ضرب (۱۰) ظلم (۱۱) کفر (۱۲) فصل (۱۳) لوم (۱۴) قطع (۱۵) قتل (۱۶) طبر (۱۷) خیط (۱۸) بیع (۱۹) سیر (۲۰) طوف (۲۱) تاب

(ii) فَعُوْلٌ کے وزن پر) (۱) فرّ (۲) ظلم (۳) غضب (۴)

عجل (۵) جہل (۶) شکر (۷) کفر (۸) صَبَرَ (۹) اکل (۱۰) ولد (۱۱) وَدَّ

(iii) (فِعِّيلٌ کے وزن پر) (۱) ضِلّیل (۲) لعب

(iv) (فَعْلَانُ کے وزن پر) (۱) جائع (۲) نام (۳) غضب (۴) سکر

مشق (۲) هَلَكَ - رَهَبَ کے کیا معنے ہیں ان سے باب افعال اور تفعیل سے فعل ماضی، مضارع، امر، نہی، اسم فاعل اور اسم مفعول کی پہلی شکلیں اور مصدر مع معنے لکھیئے۔

مشق (۳) دوسرے پیرے کے جملہ (۷) اور (۸) میں آخر میں نون کو زیر ہے کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ زیر کیوں ہے اور در اصل یہ کیا ہیں؟

مشق (۴) عربی بنایئے :- (۱) اللہ بہت زیادہ رزق دینے والا ہے (۲) وہ بہت کاری گری کرنے والا ہے (۳) وہ بہت پکانے والا (باورچی) ہے (۴) وہ بہت شکار کرنے والا (شکاری) ہے (۵) وہ بہت کمانے والا ہے (۶) وہ بہت سمجھنے والا ہے (۷) وہ بہت کھیلنے والا (کھلاڑی) ہے (۸) کیا اُستاد نے تجھے اور اسے مارا؟ (۹) اے اللہ میں نہیں عبادت کرتا ہوں مگر تیری ہی (۱۰) خبردار! جاہل سے بچنا (۱۱) خدا ہمیں ہلاک کرے گا اور تمہیں بھی (۱۲) اللہ میری مدد کرے گا اور تیری بھی (۱۳) خبردار کہ تو مدرسہ میں کھیلے۔

۳- اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

(۳- تیسرا سبق)

(۱) عَامَلْتُهٗ مُعَامَلَةً حَسَنَةً (۲) ضَارَبَ حَامِدٌ زَیْدًا (۳) شَارَکْتُهٗ فِی التِّجَارَۃِ (۴) جَاھَدَ الْمُسْلِمُ الْکَافِرَ (۵) آکَلْتُهٗ وَ شَارَبْتُهٗ (۶) خَالَفْتُهٗ فِیْ ھٰذَا الْاَمْرِ (۷) لَاقَیْتُهٗ فِی الطَّرِیْقِ (۸) وَاعَدْتُهٗ فَمَا اَخْلَفْتُ وَعْدِیْ (۹) رَاسَلْتُهٗ (۱۰) مَا مَلْتُ الْمُشْرِکَ (۱۱) کَالَمَنِیْ مُکَالَمَةً (۱۲) حَامِدٌ یُجَالِسُ الْمُسِیْءَ (۱۳) زَیْدٌ لَا یُلَاعِبُنِیْ (۱۴) ھُوَ لَا یُسَایِرُ الزَّمَنَ (۱۵) ھُوَ لَا یُطَاوِعُنِیْ فِیْ ھٰذَا الْاَمْرِ (۱۶) لَنْ نُنَافِقَ (۱۷) سَوْفَ اُسَافِرُ اِلٰی کَرَاتِشِیْ (۱۸) نَادَیْتُهٗ مِنْ مَکَانٍ بَعِیْدٍ (۱۹) قَاتَلَکَ اللّٰہُ (۲۰) بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ (۲۱) لَا اُبَالِیْ بِهٖ (۲۲) ھُمْ عَلٰی صَلَوٰتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ (۲۳) حَامِدٌ یُدَاوِمُ عَلَی الْقِرَاءَۃِ وَ الْکِتَابَۃِ (۲۴) طَاوَلَنِیْ فَطُلْتُهٗ (۲۵) سَابَقْتُهٗ فَسَبَقَنِیْ (۲۶) غَالَبْتُهٗ فَغَلَبْتُهٗ -

ترجمہ (۱) میں نے اس کے ساتھ اچھا معاملہ کیا (۲) حامد نے زید سے مارا ماری کی (۳) میں نے تجارت میں اس کے ساتھ شرکت کی۔ (۴) مسلم نے کافر سے جہاد کیا (۵) میں نے اس کے ساتھ کھایا پیا (۶) میں نے اس معاملہ میں اس کی مخالفت کی (۷) میں نے

راستہ میں اس سے ملاقات کی (۸) مَیں نے اس کے ساتھ وعدہ کیا
تو میں نے اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کیا (۹) مَیں نے اس کے
ساتھ مراسلت کی (۱۰) مَیں نے مشرک کے ساتھ قِتال کیا (۱۱) اُس
نے مجھ سے واقعی مکالمہ (بات چیت) کیا (۱۲) حامد بدکار کے ساتھ بیٹھتا
ہے (۱۳) زید میرے ساتھ نہیں کھیلتا ہے (۱۴) وہ زمانہ کے
ساتھ نہیں چلتا ہے (۱۵) وہ اس معاملہ میں میری موافقت نہیں
کرتا ہے (۱۶) ہم ہرگز منافقت نہیں کریں گے (۱۷) میں عنقریب
کراچی جاؤں گا (۱۸) میں نے دُور کی جگہ سے اسے آواز دی
(۱۹) خدا تجھے غارت کرے (۲۰) خدا تیرے اندر برکت دے (۲۱) میں
اس کی پروا نہیں کرتا ہوں (۲۲) وہ اپنی نماز کی مسلسل حفاظت
کرتے ہیں (۲۳) حامد پڑھنے لکھنے پر مداومت کرتا ہے (۲۴) اس
نے لمبا ہونے میں مجھ سے مقابلہ کیا تو میں اس سے لمبا ہونے میں
بڑھ گیا (۲۵) مَیں نے اس سے آگے بڑھنے میں مقابلہ کیا تو وہ
مجھ سے آگے بڑھ گیا (۲۶) مَیں نے اس پر غلبہ حاصل کرنے میں
مقابلہ کیا تو میں اس پر غالب آ گیا۔

قاعدہ

پچھلے حصّے میں آپ ثلاثی مزید فیہ کے دو خاندان
(اِفتعالٌ اور تفعیلٌ) سیکھ چکے ہیں۔ اس سبق میں آپ کو ثلاثی
مزید فیہ کا ایک نیا خاندان بتایا جا رہا ہے۔ یہ آپ کو معلوم ہے
کہ ثلاثی مزید فیہ کا مادہ تو تین حروف کا ہی ہوتا ہے لیکن اس
کی ماضی کی پہلی شکل میں تین سے زیادہ حروف ہوتے ہیں اُوپر
کے جملوں کو بغور دیکھیے ان میں جتنے فعل ہیں ان کی ماضی کی

پہلی شکل "فَاعَلَ" کے وزن پر ہے، اس کے مضارع کی پہلی شکل "یُفَاعِلُ" کے وزن پر بنے گی، اسم فاعل "مُفَاعِلٌ" کے وزن پر اور اسم مفعول "مُفَاعَلٌ" کے وزن پر۔ مثلاً "ج ھ د" سے ماضی "جَاهَدَ" مضارع "یُجَاهِدُ" اسم فاعل "مُجَاهِدٌ" اسم مفعول "مُجَاهَدٌ" (ان سے واحد اور جمع کی تمام شکلیں حسب قاعدہ بنا لیں)

اس خاندان کا مصدر دو وزنوں پر آتا ہے ایک تو "مُفَاعَلَةٌ" کے وزن پر دوسرے "فِعَالٌ" کے وزن پر جیسے مُقَاتَلَةٌ وَ قِتَالٌ اور مُجَاهَدَةٌ و جِهَادٌ۔

اس خاندان سے امر اور نہی بنانے کا وہی پرانا قاعدہ ہے۔ (دیکھئے دسواں حصہ) مثلاً تُجَاهِدُ سے امر "جَاهِدْ" اور نہی "لَا تُجَاهِدْ" ہے [چونکہ اس خاندان کے مصدر کا وزن مُفَاعَلَةٌ ہے لہٰذا اسے خاندان (باب) مُفَاعَلَةٌ کہتے ہیں]

باب مُفَاعَلَةٌ بنانے کے فائدے (۱) فَعَلَ کو فَاعَلَ بنانے کا پہلا فائدہ یہ ہے کہ اس طرح ایک ہی کام کو دو آدمی ایک دوسرے کے ساتھ کرتے ہیں مثلاً "ضَرَبَهُ" کے معنے ہیں اُس نے اُسے مارا، لیکن "ضَارَبَهُ" کے معنے ہیں دونوں نے ایک دوسرے کو مارا، گویا ان میں سے ہر ایک نے مارا بھی اور ہر ایک پٹا بھی۔ اسی طرح قَاتَلَهُ کے معنے ہیں ان دونوں نے ایک دوسرے کو مار ڈالنے کی کوشش کی، باہم جنگ کی، ایک دوسرے کو قتل کیا۔ کَالَمْتُهُ: میں نے اس سے اور اس نے مجھ سے بات کی۔ رَاسَلَنِیْ: اس نے مجھے اور میں نے اسے (خط) بھیجا۔ اوپر کے جملوں میں نمبر (۱) سے (۱۵) تک فَاعَلَ کے خاندان کی یہی خصوصیت ہے۔ ذرا انہیں غور

سے دیکھئے)

(ii) کبھی اس باب میں یہ خصوصیت نہیں ہوتی بلکہ اس کے وہی معنے ہوتے ہیں جو فَعَلَ، اَفْعَلَ یا تَفَعَّلَ کے ہوتے ہیں مثلاً سَافَرَ: اس نے سفر کیا - بَارَکَ: اس نے برکت دی (یعنی خیر و خوبی اور نفع بخش چیزیں بکثرت دیں)- بَاعَدَ: اس نے دور کیا (جو معنے اَبْعَدَ کے ہیں) اس کی مثالیں اوپر جملہ نمبر (۱۶) سے (۲۳) تک ہیں - (انھیں بغور دیکھئے)

(iii) کبھی اس خاندان میں مقابلہ (ایک دوسرے سے سبقت لے جانے) کا مفہوم ہوتا ہے - مثلاً "سَبَقَہٗ کے معنے ہیں وہ اس سے آگے بڑھا" اور سَابَقَہٗ کے معنے ہیں اس نے اس سے آگے بڑھنے میں مقابلہ کیا - اسی طرح غَلَبَہٗ کے معنے ہیں وہ اس پر غالب آیا اور "غَالَبَہٗ کے معنے ہیں اس سے غالب آنے میں مقابلہ کیا" اوپر جملہ (۲۴) سے (۲۶) تک فَاعَلَ کے فعل کی یہی خصوصیت بتائی گئی ہے۔

(iv) کبھی فَاعَلَ میں مستقل طور پر اور یکے بعد دیگرے مسلسل کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً وَصَلَ کے معنے ہیں "پہنچا" لیکن وَاصَلَ کے معنے ہیں یکے بعد دیگرے مسلسل اور مستقل پہنچا اگر غور سے دیکھیں تو اوپر کے جملہ (۲۲) کے "یُحَافِظُوْنَ" اور جملہ (۲۳) کے "یُدَاوِمُ" میں یہ مفہوم بھی پایا جاتا ہے۔

(۱) وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَ بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا ھُمْ بِمُؤْمِنِیْنَ (۲) یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ مَا یَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ وَ مَا یَشْعُرُوْنَ (۳) ھَا ھُدًا فِیْ

سَبِیْلِ اللّٰہِ بِاَمْوَالِکُمْ وَ اَنْفُسِکُمْ (۴) سَابِقُوْا اِلٰی مَغْفِرَۃٍ مِنْ رَبِّکُمْ (۵) لَا تُؤَاخِذْنِیْ (۶) نَادُوْھُمْ (۷) اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَسِیْرًا (۸) اَلْمُنَافِقُوْنَ وَ الْمُنَافِقَاتُ فِی النَّارِ (۹) لَا تُصَاحِبْنِیْ (۱۰) لَا یُجَاوِرُوْنَکَ (۱۱) لَا تُقَاتِلْنِیْ وَلَا تُجَادِلْنِیْ (۱۲) شَارِکْھُمْ فِی الْاَمْرِ (۱۳) حَاوَلْتُ اَنْ اَعْمَلَ (۱۴) نَاوِلْنِیْ کِتَابِیْ (۱۵) لَا یُغَادِرُ صَغِیْرَۃً وَ لَا کَبِیْرَۃً (۱۶) شَاوِرْھُمْ فِی الْاَمْرِ (۱۷) اُولٰٓئِکَ یُنَادَوْنَ مِنْ مَکَانٍ بَعِیْدٍ۔

(ترجمہ) اور لوگوں میں سے وہ ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے اور روزِ آخرت پر حالانکہ وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں (۲) وہ دھوکہ بازی کرتے ہیں اللہ سے اور ان لوگوں سے جو ایمان لائے۔ اور وہ دھوکہ نہیں دیتے ہیں مگر اپنی جانوں کو اور وہ شعور نہیں رکھتے (۳) تم جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ (۴) تم اپنے رب کی بخشش کی طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو (۵) تو میری گرفت نہ کرنا (۶) تم سب اُن کو پکارو (۷) اے اللہ! میرا آسان حساب کرنا (۸) منافق مرد اور منافق عورتیں آگ میں ہیں (۹) تُو میرے ساتھ مت رہ (۱۰) وہ تیرے ساتھ پڑوس میں نہیں رہیں گے (۱۱) تو (مونث) جنگ نہ کر اور جھگڑا نہ کر (۱۲) تو اُن کے ساتھ معاملہ میں شریک ہو جا (۱۳) میں نے کام کرنے کی کوشش کی (۱۴) مجھے میری کتاب دے دے (امر مونث) (۱۵) وہ نہیں چھوڑتا ہے کسی چھوٹی (چیز) کو اور نہ بڑی (چیز) کو (۱۶) تُو ان سے معاملہ میں مشورہ کر (۱۷) وہ لوگ پکارے جاتے

ہیں دُور کی جگہ سے۔

[نوٹ:- اُوپر کے جملوں میں یَتَشَعَّرُوْنَ کے علاوہ تمام خط کشیدہ الفاظ باب مفاعلہ کے ہیں، ان کے معنے بغور دیکھئے]

ذیل میں ہم عربی کے مشہور شاعر "ابوالعتاھیہ" کی ایک نظم پیش کرتے ہیں اس میں باب مفاعلہ کا خوب استعمال کیا گیا ہے مضارع سے پہلے اسکے مطابق کان کی شکل آ جاتی ہے تو وہ ماضی استمراری بن جاتا ہے (دیکھئے پانچویں حصّہ کا چوتھا سبق) اس نظم میں ماضی استمراری کا استعمال ہے۔

(۱) اَ اَيَّتُهَا الْمَقَابِرُ فِيْكِ مَنْ كُنَّا نُنَازِلُهُ

(۲) وَمَنْ كُنَّا نُتَاجِرُهُ ؛ وَمَنْ كُنَّا نُعَامِلُهُ

(۳) وَمَنْ كُنَّا نُعَاشِرُهُ ؛ وَمَنْ كُنَّا نُدَاخِلُهُ

(۴) وَمَنْ كُنَّا نُفَاخِرُهُ ؛ وَمَنْ كُنَّا نُطَاوِلُهُ

(۵) وَمَنْ كُنَّا نُشَارِبُهُ ؛ وَمَنْ كُنَّا نُوَاكِلُهُ

(۶) وَمَنْ كُنَّا نُرَافِقُهُ ؛ وَمَنْ كُنَّا نُنَازِلُهُ

(۷) وَمَنْ كُنَّا نُكَارِمُهُ ؛ وَمَنْ كُنَّا نُجَامِلُهُ

(۸) وَمَنْ كُنَّا لَهُ بِالْأَمْسِ اِخْوَانًا نُوَاصِلُهُ

(۹) اَلَا، اِنَّ الْمَنِيَّةَ مَنْهَلٌ وَالْخَلْقُ نَاهِلُهُ

(۱۰) اَوَاخِرُ مَنْ نَرٰى تَفْنٰى ؛ كَمَا فَنِيَتْ اَوَائِلُهُ

ترجمہ (۱) اے قبرستانو! تم ہیں وہ ہیں جن کے ساتھ ہم اترا کرتے تھے (۲) اور جن کے ساتھ ہم تجارت کیا کرتے تھے اور جن کے ساتھ ہم معاملہ کیا کرتے تھے (۳) اور جن کے ساتھ ہم

گھل مل کر رہا کرتے تھے اور جن کے اندرونی معاملات میں ہم ساتھ رہتے تھے (۴) جن کے ساتھ ہم فخر میں مقابلہ کرتے تھے اور جن کے ساتھ ہم پلے ہونے میں مقابلہ کرتے تھے (۵) اور جن کے ساتھ ہم پیا کرتے تھے اور جن کے ساتھ ہم کھایا کرتے تھے (۶) اور جن کے ساتھ رفیق بن کر رہا کرتے تھے اور جن کے ساتھ ہم (جنگ میں مقابلہ کے لئے) اترا کرتے تھے (۷) اور جن کے ساتھ ہم کرم و شرافت میں مقابلہ کرتے تھے اور جن کے ساتھ ہم حسن و خوبی سے رہا کرتے تھے (۸) اور جس سے ہم کل تک بھائیوں کی طرح ملتے جلتے رہتے تھے (۹) خبردار، بے شک موت گھاٹ ہے اور مخلوق اس پر اترنے والی ہے (۱۰) جنہیں تو دیکھ رہا ہے ان کے آخر تک بچے رہنے والے بھی اسی طرح فنا ہو جائیں گے جیسے ان کے پہلے فنا ہو گئے۔

ضروری معلومات اوپر دس اشعار ہیں۔ ہر شعر کے دو ٹکڑے ہوتے ہیں، ہر ٹکڑے کو "مِصْرَاعٌ" کہتے ہیں۔ در اصل "مِصْرَاعٌ" دروازہ کے ایک پٹ کو کہتے ہیں۔ شعر کے ہر مصراع کا ایک معین وزن ہوتا ہے، جب وہ وزن پورا ہو جاتا ہے تو مصراع بھی ختم ہو جاتا ہے۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ شعر کا پہلا مصراع پورا ہو جاتا ہے اور لفظ کا کچھ حصہ باقی رہ جاتا ہے ایسی صورت میں لفظ کا وہ باقی حصہ اگلے مصراع میں شمار کر لیا جاتا ہے، اوپر کے شعروں میں نمبر (۱) و (۸) و (۹) ایسے ہی شعر ہیں۔ غور سے دیکھئے۔

مشق (۱) اس سبق کے پہلے پارہ میں جتنے باب مفاعلہ کے افعال

ہیں ان سے فعل ماضی ، مضارع ، امر و نہی اور مصدر کی شکلیں مع معنے لکھئے۔
مشق (۲) اس سبق کے دوسرے پارہ میں جتنے لفظوں کے اوپر خط کھنچا ہوا ہے ان کے متعلق بتائیے کہ وہ کونسی شکلیں ہیں اور کس خاندان سے۔ نیز یہ بتائیے کہ ان کے مادوں سے اردو میں کون کونسے الفاظ استعمال ہوتے ہیں اور ان کے کیا معنے ہوتے ہیں۔
مشق (۳) بتائیے کہ تیسرے پارہ میں (i) أَيَّتُهَا المقابر کیوں ہے۔ اگر أَيُّهَا ہو تو کیا غلطی ہوگی (ii) اس میں جتنی ماضی استمراری کی شکلیں ہیں انہیں لکھئے (iii) أَمْسِ ، مَنِيَّةٌ ، مُنْحَلٌّ ، کے کیا معنے ہیں اور ان کی جمعیں کیا ہیں ؟ (iv) مُنْحَلٌّ کون سی شکل ہے اس سے فعل کیا بنے گا اور اس کے معنے کیا ہونگے؟ (اس سوال کے لئے دسویں حصّہ کا تیسرا سبق یاد ہونا ضروری ہے)
مشق (۴) مندرجہ ذیل الفاظ اردو میں استعمال ہوتے ہیں بتائیے ان کے مادے کیا ہیں ، یہ کس خاندان کی کونسی شکلیں ہیں اور ان کے کیا معنی ہو سکتے ہیں۔

(۱) مُقَابَلَة (۲) مُعَامَلَة (۳) مُنَاظَرَة (۴) نِزَاعٌ (۵) جِدَالٌ (۶) جِهَادٌ (۷) نِفَاقٌ (۸) رِيَاء (۹) مُشَافَهَة (۱۰) مُبَادَلَةٌ (۱۱) غَدَّارٌ (۱۲) مُسَاوَاةٌ (۱۳) مُوَالَاةٌ (۱۴) مُدَاهَنَةٌ (۱۵) مُعَاهَدَةٌ (۱۶) مُرَاسَلَة (۱۷) مُشَابَهَةٌ (۱۸) مُصَاحِبٌ (۱۹) عِلَاجٌ وَمُعَالَجَةٌ (۲۰) مُدَاوَاةٌ (۲۱) مُدَارَاةٌ (۲۲) مُشَاهَدَةٌ (۲۳) مُزَارِعٌ (۲۴) جِوَارٌ (۲۵) نِدَاءٌ (۲۶) مُوَاخَذَةٌ (۲۷) مُبَارَك (۲۸) مُعَاوِنٌ (۲۹) مُعَايَنَةٌ
مشق (۵) مندرجہ ذیل ثلاثی مجرد کے افعال سے باب مفاعلہ بناؤ اور بتاؤ کہ انکے کیا معنے ہوسکتے ہیں:- (۱) بَاعَ (۲) جَرَى (۳) رَأَى (۴) سَوِيَ (۵) وَلِيَ

۴۔ اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

(۴۔ چوتھا سبق)

(۱) هُمْ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى (۲) مَا تَقَاتَلْنَا (۳) أَأَنْتُمْ تَضَارَبْتُمْ (۴) تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ (۵) هُمْ تَنَادَوْا (۶) هُنَّ تَشَارَكْنَ (۷) هُمْ تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ (۸) نَحْنُ نَتَعَاوَنُ عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا نَتَعَاوَنُ عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (۹) هُمْ يَتَنَاصَرُوْنَ وَلَا يَتَخَاصَمُوْنَ (۱۰) هُمْ يَتَيَاسَرُوْنَ وَلَا يَتَعَاسَرُوْنَ (۱۱) اَشْهِدُوْا إِذَا تَبَايَعْتُمْ (۱۲) تَصَامَّ الرَّجُلُ وَلٰكِنْ مَا تَصَامَمْتُ (۱۳) نَحْنُ لَا نَتَعَامٰى (۱۴) تَبَاكَى الْوَلَدُ (۱۵) هُنَّ يَتَبَاكَيْنَ (۱۶) تَضَاحَكَ الرَّجُلُ (۱۷) رَأَى الرَّجُلُ الذِّئْبَ فَتَمَاوَتَ (۱۸) تَمَارَضْتَ وَمَا بِكَ مَرَضٌ (۱۹) تَبَارَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ (۲۰) تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ (۲۱) تَعَالَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (۲۲) سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ (۲۳) تَوَاصَلَتِ الْأَنْبَاءُ (۲۴) تَوَاتَرَتِ الْكُتُبُ (۲۵) تَبَاعَدَتِ الْبُيُوْتُ

(ترجمہ) (۱) انھوں نے نیکی اور تقویٰ پر آپس میں ایک دوسرے کی مدد کی (۲) ہم نے آپس میں ایک دوسرے کو قتل نہیں کیا (۳) کیا تم نے آپس میں ایک دوسرے کو مارا؟ (۴) ان کے دل آپس میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہوئے (۵) انھوں نے آپس میں ایک دوسرے کو آواز دی (۶) وہ سب عورتیں آپس میں ایک دوسری کی شریک ہوئیں۔

(۷) وہ آپس میں ایک دوسرے سے راضی ہوئے (۸) ہم نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ہیں (۹) وہ آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور باہم دگر جھگڑا نہیں کرتے ہیں (۱۰) وہ آپس میں نرمی اور آسانی کا سلوک کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ مشکل اور تنگی کا سلوک نہیں کرتے (۱۱) تم گواہ بناؤ جب تم آپس میں خرید و فروخت کرو (۱۲) وہ مرد جھوٹ موٹ بہرا بنا لیکن میں جھوٹ موٹ بہرا نہ بنا (۱۳) ہم جھوٹ موٹ اندھے نہیں بنتے ہیں (۱۴) بچہ جھوٹ موٹ رویا (۱۵) وہ (عورتیں) جھوٹ موٹ روتی ہیں (۱۶) وہ جھوٹ موٹ ہنسا (۱۷) اُس مرد نے ریچھ کو دیکھا تو وہ جھوٹ موٹ مردہ بن گیا (۱۸) تو جھوٹ موٹ بیمار بن گیا حالانکہ تجھے بیماری نہیں ہے (۱۹) بہت خیر و برکت والا ہے وہ جس کے ہاتھ میں حکومت ہے۔ (۲۰) بہت خیر و برکت والا ہے اللہ جو سب بنانے والوں سے بہتر (بنانے والا) ہے (۲۱) بلند ہے اللہ اس چیز سے جسے وہ شریک کرتے ہیں (۲۲) نہایت دور اور بلند ہے اللہ اُس چیز سے جو وہ کہتے ہیں (۲۳) خبریں یکے بعد دیگرے پہنچیں (۲۴) خطوط یکے بعد دیگرے آئے (۲۵) گھر دُور دُور ہوئے۔

[قاعدہ] بابِ مُفَاعَلَۃٌ کی طرح ثلاثی مزید فیہ کا ایک باب "تَفَاعُلٌ" بھی ہے، اس کی ماضی کی پہلی شکل فَاعَلَ کے شروع میں ت بڑھا کر "تَفَاعَلَ" کے وزن پر بنتی ہے اور مضارع "یَتَفَاعَلُ" کے وزن پر، اس کا مصدر "تَفَاعُلٌ" کے وزن پر بنتا ہے اور اسی وجہ سے اسے

باب "تَفَاعُلٌ" کہا جاتا ہے ۔ مثلاً تَضَارَبَ (ماضی) ۔ یَتَضَارَبُ (مضارع)
تَضَارُبٌ (مصدر) ۔
اسم فاعل مُتَفَاعِلٌ کے وزن پر اور اسم مفعول مُتَفَاعَلٌ کے
وزن پر بنتا ہے ۔ امر تَفَاعَلْ اور نہی لَاتَتَفَاعَلْ نیز جمع کی شکلیں
حسب قاعدہ بنیں گی ۔

[باب تَفَاعُلٌ بنانے کے فائدے] باب تَفَاعُلٌ کا باب مُفَاعَلَةٌ
سے اچھا خاصا تعلق ہے (ا) جس طرح فَاعَلَ دو آدمیوں کا ایک دُوسرے
کے ساتھ کام کرنے کے لئے آتا ہے " تَفَاعَلَ " دو یا دو سے زیادہ آدمیوں
کے مل جل کر ایک دُوسرے کے ساتھ کام کرنے کے لئے آتا ہے ۔ مثلاً
تَضَارَبُوْا ۔ ان سب نے آپس میں ایک دُوسرے کو مارا ۔ تَقَاتَلُوْا : ان
سب نے آپس میں ایک دُوسرے کو قتل کیا ۔ تَعَاوَنْتُمْ : تم سب نے
آپس میں ایک دُوسرے کی مدد کی ۔ اُوپر کے جملوں میں نمبر (۱) سے نمبر
(۱۱) تک باب تَفَاعَلَ کی یہی خصوصیّت ہے ، انہیں بغور دیکھئے ۔
(۲) کبھی جھُوٹ موٹ ، بہ تصنّع ، اوپری طور پر ، محض دکھانے کے
لئے کسی کام کو کرنے کے لئے کبھی یہ خاندان استعمال ہوتا ہے مثلاً ضَحِكَ
کے معنی ہیں : وہ ہنسا ، اور تَضَاحَكَ کے معنے ہیں وہ جھُوٹ موٹ ہنسا ۔
بَكٰی سے تَبَاكٰی وہ جھوٹ موٹ رویا ۔ جَهِلَ سے تَجَاهَلَ : وہ جھُوٹ
مُوٹ جاہل بنا ۔ صَمَّ (وہ بہرا ہُوا) تَصَامَّ ۔ وہ جھُوٹ موٹ بہرا بنا ۔
بہرے کو " اَصَمُّ " کہتے ہیں ، اس کی جمع " صُمٌّ " ہے ۔ عَمِیَ (وہ اندھا ہُوا)
تَعَامٰی : وہ جھُوٹ مُوٹ اندھا بنا ۔ اندھے کو " اَعْمٰی " کہتے ہیں ، اسکی
جمع عُمْیٌ ہے ۔ اُوپر کے جملوں میں جملہ نمبر (۱۲) سے (۱۸) تک باب

تَفَاعُلٌ کی یہی خصوصیت ہے، انہیں بغور دیکھیے -

(iii) کبھی تَفَاعَلَ میں صرف کام ہو جانے کا مفہوم پایا جاتا ہے اور مذکورہ بالا دونوں خصوصیتوں میں سے کوئی خصوصیت نہیں ہوتی، مثلاً تَبَاعَدَ: وہ دور ہو گیا- تَبَارَكَ: وہ با برکت اور بڑی خیر و خوبی والا ہوا - تَعَالٰی: وہ بلند ہوا-

(iv) جب "تَفَاعَلَ" میں کسی کام کو منتقل کرنے کا مفہوم ہو تو اس سے تَفَاعَلَ میں اس کام کے بتدریج مسلسل و منتقل ہونے کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے، مثلاً تَوَاصَلَ یکے بعد دیگرے مسلسل ملا-

(نوٹ) جملہ (۹) سے جملہ (۲۵) تک تَفَاعَلَ کی تیسری (iii) اور چوتھی (iv) قسم کی خصوصیات پائی جاتی ہیں -

(۱) هُمْ مُتَقَابِلُوْنَ (۲) لَا تَنَازَعُوْا (۳) تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (۴) تَعَالَوْا إِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَنْ لَا نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا (۵) أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ (۶) هُمْ يَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ (۷) إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (۸) كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوْهُ (۹) أَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَتَلَاوَمُوْنَ (۱۰) نَاوَلَنِيْ حَامِدٌ كِتَابًا فَتَنَاوَلْتُ الْكِتَابَ-

(ترجمہ) (۱) وہ آپس میں ایک دوسرے کے سامنے ہیں (۲) تم آپس میں نہ جھگڑو (۳) تم آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرو نیکی اور خدا پرستی میں اور گناہ اور زیادتی میں آپس میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو (۴) تم سب آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو برابر ہے ہمارے اور تمہارے

درمیان، یہ کہ نہ عبادت کریں ہم مگر اللہ کی اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں (۵) تمہیں غفلت میں ڈال دیا آپس میں ایک دوسرے سے زیادہ حاصل کرنے کی خواہش نے (۶) وہ آپس میں ایک دوسرے سے راز دارانہ گناہ کی باتیں کرتے ہیں (۷) جب تم آپس میں رازدارانہ باتیں کرو تو گناہ اور زیادتی کی باتیں راز دارانہ نہ کرو (۸) وہ آپس میں ایک دوسرے کو منع نہیں کرتے تھے اس ناروا عمل سے جو وہ کرتے تھے (۹) متوجہ ہوئے ان میں سے بعض، بعض کی طرف آپس میں ایک دوسرے کو ملامت کرتے ہوئے (۱۰) مجھے حامد نے کتاب دی تو میں نے کتاب لے لی۔

[**مفید معلومات**] جیسا کہ آپ کو بتایا گیا ہے، خاندان تَفَاعُلٌ میں ماضی کے شروع میں ایک "ت" ہوتی ہے۔ اور مضارع کی بعض شکلوں میں دو "ت" ہو جاتی ہیں۔ مثلاً (تَعَاوَنَ سے) تَتَعَاوَنُ، تَتَعَاوَنُوْنَ تَتَعَاوَنِیْنَ۔ تَتَعَاوَنَّ، اس قسم کی دو "ت" میں سے عموماً ایک "ت" اڑا بھی دی جاتی ہے مثلاً تَتَعَاوَنُ کو تَعَاوَنُ اور لَا تَتَعَاوَنُوْا نہی کی شکل کو لَا تَعَاوَنُوْا بھی کہہ دیتے ہیں۔

اوپر کے جملہ (۴) میں "تَعَالَوْا" امر ہے، اس کا مادہ "ع ل و" ہے، "تَعَالَ" اس کا واحد ہے، دراصل اس کے معنے ہیں بلند ہو جاؤ، لیکن پھر اس کے معنے "آؤ" ہو گئے (گویا یہ اوپر والا آدمی نیچے والے آدمی کو اپنی طرف آنے کے لئے کہتا ہے یعنی بلندی پر آؤ)

مشق (۱) پہلے پارہ کے ابتدائی دس جملوں میں باب تَفَاعُلٌ کے جو فعل ہیں ان سے ماضی، مضارع، امر اور نہی، اور اسم فاعل کی پہلی واحد کی شکلیں نیز مصدر مع معنے لکھئے۔

مشق (۲) پہلے پارے کے آخری دس جملوں سے امر و نہی کی واحد مذکر و مؤنث کی شکلیں مع معنے لکھئے۔

مشق (۳) دوسرے پارے میں جتنے باب پر تَفَاعُل کے فعل ہیں ان سے امر و نہی کی جمع کی مذکر و مؤنث کی شکلیں مع معنے لکھئے۔

مشق (۴) مندرجہ ذیل شکلیں کس خاندان کی کونسی شکلیں ہیں اور ان کے کیا معنے ہیں: (۱) تَنَاسَی (۲) تَسَادٰی (۳) تَغَافُلٌ (۴) تَجَاهُلٌ (۵) تَطَابُقٌ (۶) تَعَامُلٌ (۷) تَنَاوُلٌ (۸) تَضَاشٌ (۹) تَحَابٌّ (۱۰) تَبَاعُضٌ (۱۱) تَبَاكُمٌ (اَبْكَمُ کے معنے گونگا ہیں۔ بَكِمَ: وہ گونگا ہوا)

۵- الدَّرْسُ الْخَامِسُ

(۵- پانچواں سبق)

(۱) وَاللّٰهِ! اِنِّیْ لَمُسْلِمٌ (۲) تَاللّٰهِ! اِنَّكَ لَفِیْ ضَلَالِكَ الْقَدِیْمِ (۳) بِاللّٰهِ! مَا رَاَیْتُهٗ مُذْ اُسْبُوْعٍ (۴) وَاللّٰهِ! مَا اَكَلْتُ الطَّعَامَ مُنْذُ یَوْمٍ (۵) وَالْعَصْرِ! اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ (۶) فُزْتُ، وَرَبِّ الْكَعْبَةِ (۷) وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ اَنَا صَادِقٌ۔

ترجمہ (۱) اللہ کی قسم! بے شک میں مسلمان ہوں (۲) اللہ کی قسم! بیشک تو بالضرور اپنی پرانی گمراہی میں ہے (۳) اللہ کی قسم! میں نے اُسے ایک ہفتہ سے نہیں دیکھا (۴) اللہ کی قسم! میں نے ایک دن سے کھانا نہیں کھایا (۵) زمانہ کی قسم! بے شک انسان ضرور گھاٹے میں ہے (۶) میں کامیاب ہوگیا قسم ہے کعبہ کے رب کی (۷) اسکی قسم جسکے ہاتھ میں میری جان ہے، میں سچا ہوں!

(فائدہ) آپ نے اسموں کو زیر دینے والے کچھ حروف پہلے پڑھ لئے ہیں، آج کے سبق میں "وَ" "تَ" اور "بِ" بھی اسم کو زیر دیتے ہیں۔ مگر یہ اس موقع پر جب یہ قسم کے لئے آئیں اور جب یہ قسم کے لئے آتے ہیں تو عموماً شروع جملہ میں آتے ہیں۔ اُوپر کے جملوں میں خط کشیدہ لفظوں کے پہلے "وَ" یا "بِ" یا "تَ" قسم کیلئے آئے ہیں "بِ" اور "تَ" تو صرف اللہ کی قسم کھانے کے لئے آتے ہیں اور "وَ" ہر چیز کی قسم کھانے کے لئے آتا ہے۔

اُوپر کے جملوں میں اِن قسموں کے حروف کے علاوہ مُذْ اور مُنْذُ بھی زیر دینے والے حروف ہیں۔

(۱) هٰذا مِثلُ هٰذا (۲) ما رَأَيتُ رَجُلاً مِثلَكَ (۳) جاءَ النّاسُ سِوَى حامِدٍ (۴) سِوَاىَ يَخافُ الْمَوتَ (۵) مِثلِي لا يَكذِبُ (۶) هُوَ غَيرُ عالِمٍ (۷) لَقِيتُهُ غَيرَ مَرَّةٍ (۸) هُوَ يَقُولُ هٰذا بِغَيرِ عِلمٍ (۹) أيُّ شَيءٍ هٰذا؟ (۱۰) أيُّكُم ذَهَبَ؟ (۱۱) أيُّهُم كَذَبَ؟ (۱۲) أيُّنا لا يَعلَمُ (۱۳) كُلُّ شَيءٍ هالِكٌ (۱۴) بَعضُهُم عالِمٌ وَبَعضُهُم جاهِلٌ (۱۵) ضَرَبَ بَعضُهُم بَعضاً۔

(ترجمہ) (۱) یہ اس کے جیسا ہے (۲) میں نے تیرے جیسا مرد نہیں دیکھا۔ (۳) حامد کے سوا سب لوگ آئے (۴) میرے سوا (دوسرا) موت سے ڈرتا ہے (۵) میرے جیسا جھوٹ نہیں بولتا ہے (۶) وہ جاننے والا نہیں ہے (۷) میں اس سے ملا ایک مرتبہ نہیں (یعنی کئی بار ملا) (۸) وہ ایسا علم کے بغیر کہتا ہے (۹) یہ کونسی چیز ہے؟ (۱۰) تم میں کونسا گیا؟ (۱۱) ان میں سے کس نے جھوٹ کہا؟ (۱۲) ہم میں سے کونسا نہیں جانتا ہے؟ (۱۳) ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے (۱۴) ان میں سے بعض عالم ہے اور بعض جاہل ہے (۱۵) ان میں سے بعض نے بعض کو مارا

مشق (۱) عربی بناؤ (۱) یہ کونسا مرد ہے؟ (۲) میں یہ بغیر علم نہیں کہتا ہوں (۳) تیرے پاس کونسی چیز ہے؟ (۴) ہم میں سے ہر ایک جانتا ہے (۵) تم میں سے بعض، بعض سے ہیں (۶) میں نے روٹی کا کچھ حصہ (بعض) کھایا (۷) ان (مؤنث) میں سے کونسی عالمہ ہے؟

مشقوں کے صحیح حل

پہلا سبق ۔ مشق (۱) گیارہ باب افعال (۱) أَلْقَىٰ (۲) أَحْيَيْتَ (۳) تُمِيتُ (۴) أَلْبَسْتَ (۵) يُنِيمُ (۶) أَنْزَلْنَا (۷) أَنْشَأَ (۸) أَضْحَكَ (۹) أَبْكَىٰ (۱۰) نُغْضِبُ (۱۱) أَصَابَتْ ۔ تین باب تفعیل (۱) كَرَّمَ (۲) كَوَّنْتُ (۳) صَيَّرْتُ ۔

مشق (۲) دوسرے پارے کے جملہ (۱) میں تُصِيبَ کی آخری 'ب' پر زبر 'لَنْ' کی وجہ سے ہے ۔ جملہ میں دونوں جگہ تُصِبْ دراصل تُصِيبُ تھا اور يَقُولُوا دراصل يَقُولُونَ تھا ۔ چونکہ دونوں جگہ تُصِبْ سے پہلے إِنْ ہے جو شرطیہ حرف ہے اور دو مضارع فعلوں کو جزم دیتا ہے ایک تو اس فعل مضارع کو جس میں شرط بتائی گئی ہو اور دوسرا وہ مضارع فعل جو اس شرط کے نتیجہ میں جواب ہوتا ہے (دیکھئے دوسرے حصہ کا پانچواں سبق) ۔ جملہ (۶) فعلیہ ہے اس میں نَبَّأَ فعل ہے فِي مفعول بہ ہے اور الْعَلِيمُ فاعل ہے ۔ جملہ (۷) میں كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ماضی استمراری ہے ۔

مشق (۳) کس باب کی کونسی شکل، اس سے ثلاثی مجرد کی شکل اور اس کے معنے کیا ہوں گے ؟

نمبر شمار	لفظ	باب	شکل	معنے	ثلاثی مجرد سے ماضی کی پہلی شکل مع معنے
۱	مُيَسَّرٌ	تفعیل	اسم مفعول	آسان کیا ہوا	يَسُرَ : وہ آسان ہوا
۲	لَا تُعَسِّرْ	تفعیل	نہی کی پہلی شکل	تو مشکل مت کر	عَسُرَ : وہ مشکل ہوا
۳	كَرَّهَ	تفعیل	ماضی کی پہلی شکل	اس نے ناپسند بنایا / کراہت دلائی	كَرِهَ : اس نے ناپسند کیا
۴	مُنِيمٌ	افعال	اسم فاعل	سلانے والا	نَامَ : وہ سویا
۵	ضَيَّقْتَ	تفعیل	ماضی کی تیسری شکل احا[illegible]	تو نے تنگ کیا	ضَاقَ وہ تنگ ہوا
۶	مُبِينٌ	افعال	اسم فاعل	کھولنے اور ظاہر کرنے والا	بَانَ : وہ ظاہر ہوا، کھلا
۷	مُبَرَّأٌ	تفعیل	اسم مفعول	بری کیا ہوا / الگ کیا ہوا	بَرِئَ : بری ہوا / الگ ہوا
۸	تَزْكِيَةٌ	تفعیل	مصدر	پاکیزگی کے ساتھ بڑھانا	زَكَىٰ : پاکیزگی کے ساتھ بڑھا
۹	تَقْوِيَةٌ	تفعیل	مصدر	مضبوط بنانا، قوت دینا	قَوِيَ : وہ طاقتور اور مضبوط ہوا
۱۰	أَحْيِ	افعال	امر واحد مذکر	تو زندہ کر	حَيِيَ : وہ زندہ رہا، جیا
۱۱	لَمْ يُنَبَّأْ	تفعیل	مضارع واحد مذکر نفی پہلی شکل مجہول	وہ خبر نہیں دیا گیا	نَبَأَ : باخبر ہوا
۱۲	مُصَابٌ	افعال	اسم مفعول	پہنچایا ہوا	صَابَ : پہنچا، آیا، اترا

۱۳	تَبْيِيْنٌ	تفعیل	مصدر	بیان کرنا، کھول کر واضح کرنا	بَانَ : وہ ظاہر ہوا، کھلا
۱۴	اِعْلَامٌ	افعال	مصدر	بتانا۔ معلوم کرانا	عَلِمَ. جانا، معلوم کیا
۱۵	اِشْعَارٌ	تفعیل	مصدر	بتانا، محسوس کرانا	شَعَرَ معلوم کیا، احساس کیا

دوسرا سبق۔ مشق (۱) مبالغہ کی شکلیں مع معنے لکھیئے۔ (۱) فَعَّالٌ کے وزن پر

(۱) صَبَّارٌ. بہت صبر کرنے والا (۲) غَفَّارٌ: بہت بخشنے والا (۳) نَزَّالٌ: بہت اترنے والا (۴) قَوَّالٌ بہت کہنے والا (۵) ضَحَّاكٌ بہت ہنسنے والا (۶) بَكَّاءٌ. بہت رونے والا (آخر کا حرف علت ہمزہ بن جاتا ہے) (۷) قَرَّاءٌ بہت پڑھنے والا (۸) كَتَّابٌ بہت لکھنے والا (۹) ضَرَّابٌ بہت مارنے والا (۱۰) ظَلَّامٌ بہت ظلم کرنے والا (۱۱) كَفَّارٌ. بہت کفر کرنے والا (۱۲) عَمَّالٌ بہت کام کرنے والا (۱۳) لَوَّامٌ. بہت ملامت کرنے والا (۱۴) قَطَّاعٌ. بہت کاٹنے والا (۱۵) قَتَّالٌ بہت قتل کرنے والا (۱۶) طَيَّارٌ. بہت اڑنے والا (۱۷) خَيَّاطٌ. بہت سینے والا، درزی (۱۸) بَيَّاعٌ بہت خرید و فروخت کرنے والا (۱۹) سَبَّاحٌ بہت تیرنے والا (۲۰) طَوَّافٌ بہت گھومنے والا (۲۱) تَوَّابٌ. بہت ملنے اور توبہ کرنے والا۔

(ii) فَعُوْلٌ کے وزن پر (۱) نَزُوْرٌ بہت بھاگنے والا (۲) ظَلُوْمٌ بڑا ہی ظالم (۳) غَضُوْبٌ: بڑا غصہ ور (۴) عَجُوْلٌ بڑا جلد باز (۵) جَهُوْلٌ بڑا نادان (۶) شَكُوْرٌ: بڑا شکر گزار، بہت قدر کرنے والا (۷) كَفُوْرٌ ، بڑا نافرمان، بہت ناقدری کرنے والا (۸) صَبُوْرٌ: بہت صبر کرنے والا (۹) اَكُوْلٌ: بہت کھانے والا (۱۰) وَلُوْدٌ. بہت بچے دینے والی (۱۱) وَدُوْدٌ. بہت چاہنے اور محبت کرنے والا۔

(iii) فِعِّيْلٌ کے وزن پر (۱) ضِلِّيْلٌ بہت زیادہ گمراہ (۲) لِعِّيْبٌ بہت کھیلنے والا، کھلاڑی

(iv) فَعْلَانُ کے وزن پر (۱) جَوْعَانُ بھوک سے بھرا ہوا، بڑا بھوکا (۲) نَوْمَانُ: نیند سے بھرا ہوا (۳) غَضْبَانُ. غصہ سے بھرا ہوا (۴) سَكْرَانُ نشہ میں مست۔

مشق (۲) هَلَكَ کے معنے ہیں ہلاک ہوا، تباہ و برباد ہوا۔ باب افعال۔ اَهْلَكَ۔ يُهْلِكُ۔ اَهْلِكْ لَا تُهْلِكْ۔ مُهْلِكٌ۔ مُهْلَكٌ۔ اِهْلَاكٌ (تباہ و برباد کرنا) باب تفعیل۔ هَلَّكَ۔ يُهَلِّكُ۔ هَلِّكْ لَا تُهَلِّكْ۔ مُهَلِّكٌ۔ مُهَلَّكٌ۔ تَهْلِيْكٌ (ہلاک و برباد کرنا) ذَهَبَ کے معنے ڈرا، افعال و تفعیل

مشق (۳) آخر کے نون کو زبر کیوں ہے؟۔ آخر کے نون کو زیر اس لئے ہے کہ دراصل یہ نِیْ ہے، آخر کی یہ اڑا دی گئی ہے اور "نِ" باقی رہ گیا۔

مشق (۴) عربی بنایئے:۔ (۱) اللّٰهُ رَزَّاقٌ (۲) هُوَ صَنَّاعٌ (۳) هُوَ طَبَّاخٌ (۴) هُوَ صَيَّادٌ (۵) هُوَ كَسُوْبٌ (۶) هُوَ نَهَّامٌ (۷) هُوَ لَعَّابٌ (۸) اَضَرَبَكَ الْاُسْتَاذُ وَاِيَّاهُ؟ (۹) يَا اللّٰهُ! لَا اَسْبُدُ

(۹) اِلَّا اِيَّاكَ (۱۰) اِيَّاكَ وَالْجَاهِلَ (۱۱) يُمَلِّكُنَا اللّٰهُ وَ اِيَّاكُمْ (۱۲) مَنْصُوْرِيْ اللّٰهُ وَاِيَّاكَ (۱۳) اِيَّاكَ اَنْ تَلْعَبَ فِي الْمَدْرَسَةِ -

تیسرا سبق مشق (۱) چونکہ ہمارے پاس جگہ کی قلت ہے۔ اس لئے ہم بطور نمونہ چند افعال سے جدول بنا رہے ہیں۔ آپ تمام افعال کی پوری پوری شکلیں بنائیے۔ ہم نے جس جملہ کا فعل لیا ہے اس کا نمبر دیدیا ہے۔

نمبر	فعل ماضی	فعل مضارع	امر	نہی	مصدر
(۴)	جَاهَدَ، جَاهَدَتْ، جَاهَدْتَ، جَاهَدُوْا، جَاهَدْنَ، جَاهَدْتُمْ، جَاهَدْتُنَّ، جَاهَدْنَا	يُجَاهِدُ، تُجَاهِدُ، تُجَاهِدِيْنَ، اُجَاهِدُ، يُجَاهِدُوْنَ، يُجَاهِدْنَ، تُجَاهِدُوْنَ، تُجَاهِدْنَ، نُجَاهِدُ	جَاهِدْ، جَاهِدِيْ، جَاهِدُوْا، جَاهِدْنَ	لَا تُجَاهِدْ، لَا تُجَاهِدِيْ، لَا تُجَاهِدُوْا، لَا تُجَاهِدْنَ	مُجَاهَدَةٌ، جِهَادٌ — ایک دوسرے کو زیر کرنے کے لئے پوری پوری کوشش صرف کرنا
(۵)	آكَلَ، آكَلَتْ، آكَلْتَ، آكَلُوْا، آكَلْنَ، آكَلْتُمْ، آكَلْتُنَّ، آكَلْتُ	تُؤَاكِلُ، تُؤَاكِلُ، تُؤَاكِلِيْنَ، اُؤَاكِلُ، يُؤَاكِلُوْنَ، يُؤَاكِلْنَ، تُؤَاكِلُوْنَ، تُؤَاكِلْنَ، نُؤَاكِلُ	آكِلْ، آكِلِيْ، آكِلُوْا، آكِلْنَ	لَا تُؤَاكِلْ، لَا تُؤَاكِلِيْ، لَا تُؤَاكِلُوْا، لَا تُؤَاكِلْنَ	مُؤَاكَلَةٌ، اِكَالٌ — ایک دوسرے کے ساتھ کھانا
(۷)	لَاقَىْ، لَاقَتْ، لَاقَيْتَ، لَاقَوْا، لَاقَيْنَ، لَاقَيْتُمْ، لَاقَيْتُنَّ، لَاقَيْنَا	يُلَاقِيْ، تُلَاقِيْ، تُلَاقِيْنَ، اُلَاقِيْ، يُلَاقُوْنَ، يُلَاقِيْنَ، تُلَاقُوْنَ، تُلَاقِيْنَ، نُلَاقِيْ	لَاقِ، لَاقِيْ، لَاقُوْا، لَاقِيْنَ	لَا تُلَاقِ، لَا تُلَاقِيْ، لَا تُلَاقُوْا، لَا تُلَاقِيْنَ	مُلَاقَاةٌ، لِقَاءٌ — آپس میں ایک دوسرے سے ملنا (مادہ کے آخر میں حرف علت "واء" یا "یاء" ہو تو اس کی شکلیں اسی طرح بنتی ہیں)
(۱۱)	سَايَرَ، سَايَرَتْ، سَايَرْتَ، سَايَرُوْا، سَايَرْنَ، سَايَرْتُمْ، سَايَرْتُنَّ، سَايَرْنَا	يُسَايِرُ، تُسَايِرُ، تُسَايِرِيْنَ، اُسَايِرُ، يُسَايِرُوْنَ، يُسَايِرْنَ، تُسَايِرُوْنَ، تُسَايِرْنَ، نُسَايِرُ	سَايِرْ، سَايِرِيْ، سَايِرُوْا، سَايِرْنَ	لَا تُسَايِرْ، لَا تُسَايِرِيْ، لَا تُسَايِرُوْا، لَا تُسَايِرْنَ	مُسَايَرَةٌ، سِيَارٌ — ایک دوسرے کے ساتھ چلنا (درمیان میں حرف علت یاء ہے)
(۱۲)	طَاوَلَ، طَاوَلَتْ، طَاوَلْتَ، طَاوَلُوْا، طَاوَلْنَ، طَاوَلْتُمْ، طَاوَلْتُنَّ، طَاوَلْنَا	يُطَاوِلُ، تُطَاوِلُ، تُطَاوِلِيْنَ، اُطَاوِلُ، يُطَاوِلُوْنَ، يُطَاوِلْنَ، تُطَاوِلُوْنَ، تُطَاوِلْنَ، نُطَاوِلُ	طَاوِلْ، طَاوِلِيْ، طَاوِلُوْا، طَاوِلْنَ	لَا تُطَاوِلْ، لَا تُطَاوِلِيْ، لَا تُطَاوِلُوْا، لَا تُطَاوِلْنَ	مُطَاوَلَةٌ، طِوَالٌ — ایک دوسرے سے لمبائی میں آگے بڑھنا یا مقابلہ کرنا (درمیان میں واو ہے)

(نوٹ) مُفَاعَلَةٌ اور فِعَالٌ دونوں مصدر ہیں لیکن کبھی فِعَالٌ استعمال نہیں ہوتا، مثلاً سِيَارٌ اور طِوَالٌ استعمال نہیں ہوتے، ہم نے وزن کے مطابق دونوں مصدر بنائے ہیں۔ آپ بھی دونوں بنائیے

مشق (۱۴) مادہ، خاندان، شکلیں اور معنے بتائیے۔

نمبر	مادہ	خاندان	شکلیں اور معنے
۱	ق ب ل	مفاعلہ	مصدر۔ ایک دوسرے کے آمنے سامنے آنا۔ آپس کی مقابلت کرنے کے لئے یہ لفظ بولا جاتا ہے۔
۲	ع م ل	"	مصدر۔ ایک دوسرے کے ساتھ کام کرنا
۳	ن ظ ر	"	مصدر۔ باہم نظر میں مقابلہ کرنا
۴	ن ز ع	"	مصدر۔ ایک دوسرے سے چھینا
۵	ج د ل	"	مصدر۔ ایک دوسرے سے جھگڑا کرنا
۶	ج ھ د	"	مصدر۔ ایک دوسرے کی مخالفت میں اپنی پوری قوتیں صرف کرنا
۷	ن ف ق	"	مصدر۔ ظاہر باطن کے خلاف رکھنا
۸	ر ء ی	"	مصدر۔ ایک دوسرے کو دکھانا
۹	ش ف ہ	"	مصدر۔ منہ در منہ بات کرنا، یہ شفۃ سے ہے جس کے معنے ہونٹ ہیں
۱۰	ب د ل	"	مصدر۔ ایک دوسرے سے بدلنا
۱۱	غ د ر	فعّال کا وزن	بہت عہد توڑنے اور دوستی کو چھوڑنے والا۔
۱۲	س و ی	مفاعلہ	مصدر۔ ایک دوسرے کے برابر ہونا
۱۳	و ل ی	"	مصدر۔ ایکدوسرے سے دوستی کرنا، مدد کرنا، اسی سے ولی ہے معنی حمایتی۔ دوست
۱۴	د ھ ن	"	مصدر۔ ایکدوسرے کو دھوکہ دینا۔ دُھن سے مشتق ہے جس کے معنے تیل ہیں، یعنی ایک دوسرے کو تیل لگانا۔ مکھن بازی کرنا۔
۱۵	ع ھ د	"	مصدر۔ ایک دوسرے سے عہد و پیمان کرنا
۱۶	ر س ل	"	مصدر۔ ایک دوسرے کو خط بھیجنا
۱۷	ش ب ہ	"	مصدر۔ ایک دوسرے سے متشابہ (ملتے جلتے) ہونا
۱۸	ص ح ب	"	اسم فاعل کسی کے ساتھ رہنے والا
۱۹	ع ل ج	"	مصدر۔ دوا دارو کرنا، دراصل اس کے معنے پوری کوشش اور دوڑ دھوپ کرنا ہیں
۲۰	د و ی	"	مصدر۔ دوا کرنا، علاج کرنا
۲۱	د ر ی	"	مصدر۔ کسی کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرنا
۲۲	ش ھ د	"	مصدر۔ کسی چیز کو آنکھوں سے دیکھنا
۲۳	ز ر ع	"	فاعل۔ کسی کے ساتھ زراعت کرنے والا
۲۴	ج و ر	"	مصدر۔ ایکدوسرے کے پڑوس میں رہنا۔ اسی سے جار پڑوسی کو کہتے ہیں
۲۵	ن د و	"	مصدر۔ پکارنا
۲۶	ا خ ذ	"	مصدر۔ گرفت کرنا
۲۷	ب ر ک	"	اسم مفعول۔ برکت کیا ہوا، بابرکت
۲۸	ع و ن	"	فاعل۔ کسی کی مدد کرنے والا
۲۹	ع ی ن	"	مصدر۔ آنکھوں سے دیکھنا۔ عَین سے ہے جس کے معنے آنکھ ہیں

مشق (۵) باب مفاعلۃ ماضی (۱) تَبَایَعَ: باہم خرید و فروخت کرنا (۲) جَارٰی: ایک دوسرے کے ساتھ چلنا دوڑنا، دوڑنے میں مقابلہ کرنا (۳) رَاءٰی: ایک دوسرے کو دکھایا (۴) سَاوٰی: ایک دوسرے کے برابر ہوا (۵) وَالٰی: ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

چوتھا سبق

مشق (۱) باب تَفَاعُل کی شکلیں مع معنے لکھیے (نوٹ) جگہ کی قلت کی وجہ سے ہم چند مثالیں دے رہے ہیں آپ پوری شکلیں لکھیے

نمبر	ماضی	مضارع	امر	نہی	اسم فاعل	مصدر - معنے
۱	تَعَاوَنَ	يَتَعَاوَنُ	تَعَاوَنْ	لَا تَتَعَاوَنْ	مُتَعَاوِنٌ	تَعَاوُنٌ۔ آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرنا
۲	تَنَادٰى	يَتَنَادٰى	تَنَادَ	لَا تَتَنَادَ	مُتَنَادٍ	تَنَادٍ - اَلتَّنَادِیْ آپس میں ایک دوسرے کو پکارنا
۳	تَيَاسَرَ	يَتَيَاسَرُ	تَيَاسَرْ	لَا تَتَيَاسَرْ	مُتَيَاسِرٌ	تَيَاسُرٌ۔ ایک دوسرے کے ساتھ آسانی کرنا

مشق (۲) امر و نہی کی مذکر و مونث شکلیں آپ خود بنائیں ان کے نمونے اوپر مشق (۱) میں ہیں۔

مشق (۳) ہم چند امر و نہی کی جمع کی شکلوں کی مثالیں دے رہے ہیں باقی آپ خود بنائیں۔

صیغہ کا نمبر	جمع امر کی شکلیں	جمع نہی کی شکلیں	صیغہ کا نمبر	جمع امر کی شکلیں	جمع نہی کی شکلیں
۱	تَقَابَلُوْا (مذکر) تَقَابَلْنَ (مونث) تم سب ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہو جاؤ	لَا تَتَقَابَلُوْا (مذکر) لَا تَتَقَابَلْنَ (مونث) تم سب ایک دوسرے کے آمنے سامنے نہ ہو	۲	تَعَالَوْا (مذکر) تَعَالَيْنَ تم سب آؤ۔ تم سب بلند ہو جاؤ	لَا تَتَعَالَوْا (مذکر) لَا تَتَعَالَيْنَ تم سب نہ آؤ۔ تم سب بلند نہ ہو
۲	تَنَاجَوْا (مذکر) تَنَاجَيْنَ (مونث) تم باہم رازدارانہ باتیں کرو	لَا تَتَنَاجَوْا (مذکر) لَا تَتَنَاجَيْنَ (مونث) تم باہم رازدارانہ باتیں نہ کرو	۱	تَنَاوَلُوْا (مذکر) تَنَاوَلْنَ تم سب لے لو	لَا تَتَنَاوَلُوْا (مذکر) لَا تَتَنَاوَلْنَ تم سب مت لو

مشق (۴) کس خاندان کی کونسی شکلیں ہیں اور کیا معنے ہو سکتے ہیں

یہ سب باب تَفَاعُل کی شکلیں ہیں (۱) ماضی کی پہلی شکل، وہ جھوٹ موٹ بھولا۔ ایک دوسرے کو بھولا (۲) ماضی کی پہلی شکل باہم برابر ہوا (۳) مصدر۔ جھوٹ موٹ غفلت کرنا (۴) مصدر۔ جھوٹ موٹ انجان اور جاہل بننا (۵) مصدر، ایک دوسرے کے برابر اور مطابق ہونا (۶) مصدر۔ باہم دگر مل کر کام کرنا (۷) مصدر۔ لے لینا (۸) مصدر۔ ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا (۹) مصدر۔ ایک دوسرے سے محبت کرنا (۱۰) مصدر۔ ایک دوسرے سے بغض کرنا (۱۱) مصدر۔ جھوٹ موٹ گونگا بن جانا۔

پانچواں سبق

مشق (۱) عربی بنائیے (۱) اَیُّ رَجُلٍ هٰذَا؟ (۲) لَا اَقُوْلُ هٰذَا لِغَيْرِ عِلْمٍ (۳) اَیُّ شَیْءٍ عِنْدَكَ؟ (۴) كُلُّ شَیْءٍ مِنَّا (یا مُكْلِنَا) يَعْلَمُ (۵) بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ (۶) اَكَلْتُ بَعْضَ الْخُبْزِ (۷) اَاَنْتِ عَالِمَةٌ؟

ناشر۔ عبدالرحمٰن طاہر سورتی
تعداد۔ ایک ہزار
مطبع۔ لاہور آرٹ پریس - انکر بو